۲۱ جون ۲۰۱۱ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم -

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ؑ -
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود ؑ -

محترم جناب مرزا مسرور احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اُمید ہے آپ بخیریت ہوں گے - آپ اپنے ۱۰ جون ۲۰۱۱ء کے خطبہ جمعہ میں اس قدر غلطیاں کر چکے ہیں کہ مخالفین احمدیت کو ان غلط اور غیر شرعی بیانات کی درستگی کے لئے حقیقی احمدی بھائیوں کو جو آنحضرت ؐ قرآن کریم تمام گزشتہ انبیاء اور مجدد دین اور پیارے مہدی ؑ پر مکمل طور پر ایمان لاتے ہیں آپکے کہے ہوئے فقرات کی درستگی میں کافی زیادہ وقت درکار ہوگا - مجھے ڈر ہے حضرت مسیح و مہدی ؑ کے اصل سلسلہ اور تعلیمات جن کو لوگوں میں پہنچانے میں ہمارے بزرگوں نے دن رات ایک کیا ہوا تھا اور جاہل مردہ لوگوں کو پھر سے زندہ کیا تھا آپکا یہ خطبہ اُن سب کوششوں کے سامنے کہیں کانٹے نہ بن جائے - مجھے یقین ہے کہ جس نے آپکو یہ خطبہ لکھ کر دیا ہوگا وہ بھی دل میں روتا ہوگا کیونکہ آپ نے جو چند فقرات اپنے فہم سے بولے وہ اور بھی خطرناک ثابت ہوئے - شاید اگر آپ لکھ کر دیئے ہوئے کو ہی پڑھ دیتے (جیسا آپ اکثر کرتے ہیں) تو یہ مظالم جو آپ سے ہوئے ہیں نہ ہوتے یا کم از کم اتنا نمایاں ظلم نظر نہ آتا - خیر آپ تو اپنا کام کر چکے مگر اب وہ لوگ جو حضرت مہدی ؑ کا پیغام لوگوں کو دے رہے ہیں - اب ایسے لوگوں سے جن کو وہ تبلیغ کر رہے ہیں اور وہ آپکے خطبہ کو سن چکے ہیں کافی حیرانگی اور پریشانی کا سامنا کر رہے ہوں گے کہ یہ اُنکے حضور نے کیا کہہ دیا ہے - اللہ کرے نقصان کم تر ہو کیونکہ مجھے حضرت مسیح ؑ کی تعلیمات میں ایسا کچھ بھی

نظر نہیں آتا جیسے آپ بیان کر چکے ہیں۔ ذیل میں خاکسار آپکے خطبہ سے چند فقرات درج کرتا ہے۔ جسے پڑھنے کے بعد آپکو اندازہ ہو جائے گا کہ خاکسار نے اتنی طویل تمہید کیوں باندھی ہے۔

آپ فرماتے ہیں!

(۱) نہ ہی قرآن میں اور نہ ہی حدیث میں مجدّد کا ذکر ملتا ہے۔ (دیکھیں خطبہ کا 33 سے 37 منٹ کا حصّہ)

آپکا یہ کہنا قرآن، احادیث اور حضرت مہدی؏ کی تعلیمات کے مخالف ہے۔ حیرت ہے کہ خطبہ میں یا بعد میں کسی نے بھی آپکی اصلاح کرنے کی کوشش نہیں کی۔ خاکسار اِس کے جواب میں کئی صفحات لکھ سکتا ہے مگر آپکو خود اپنے کہے ہوئے پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

(۲) آپ فرماتے ہیں کہ مجددین کے بارے میں سوال کرا کر لوگ نوجوانوں اور بچّوں میں بے چینی پیدا کراتے ہیں۔

یعنی آپکے مطابق یہ انتہائی اہم حقیقت جو بار بار احادیث میں امتِ محمدیہ میں اور حضرت مہدی؏ کی کتب میں زیرِ بحث رہی ہے اسے جاننے سے لوگوں میں بے چینی پیدا ہوگی اِس لئے اِس سوال کو اٹھانا درست نہیں۔ آپ حضور؏ کی کتب میں تیس (۳۰) سے زائد حوالوں کا کیا کریں گے جو بار بار کہہ رہے ہیں کہ ہر صدی کے سر پر اللہ ایک مجدّد خود چن کر زمین پر اپنا خلیفہ مقرر کرتا ہے اور کرتا رہے گا۔ خاکسار نے آپکو اپنے پہلے خط میں حضور؏ اور آپکے صحابہ رضؓ اور خلیفوں کے حوالے اور احادیث کل ملا کر چالیس کے قریب

حوالے ارسال کئے تھے۔ مگر لگتا ہے آپ کے پاس اس جیسے اہم امر پر غور کرنے یا علماء سے غور کرانے کا وقت نہیں۔ خاکسار نہایت ادب سے درخواست کرتا ہے کہ ایک ہفتہ بچوں سے اردو کلاس سے رخصت لے کر اس حقیقت پر غور فرمائیں۔ میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ معاملہ اردو سیکھنے اور سکھانے سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ اور لوگوں کو فاسق ہونے سے بچا سکتا ہے۔

(۳) آپ کہتے ہیں کہ منافق لوگ خلیفہ اور مجدّد میں فرق پوچھتے ہیں۔
جناب! اس قدر ستم تو نہ کریں۔ آپ تو لوگوں کو یہ پیغام دے رہے ہیں کہ جو بھی یہ سوال کرے گا وہ منافق کہلائے گا۔ آپکے اس بیان سے گمان ہوتا ہے کہ آپ لوگوں سے یہ فرق جاننے کا حق انہیں منافق کہہ کر چھین رہے ہیں؟ اب عام احمدی ڈرتے ہوئے سوال نہیں کرے گا کیونکہ اُسے منافق کہلوانا گوارا نہ ہوگا۔

(۴) حضور پھر آپ فرماتے ہیں کہ ایک وقت میں کئی کئی مجدّد آتے رہے۔
خاکسار آپ سے درخواست کرتا ہے کہ حضرت مہدیؑ نے جو بارہ مجددین حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ سے لے کر حضرت سیّد احمد شہید بریلویؒ تک اور پھر اپنے آپ کو شامل کیا اور کہا کہ صرف اللہ کی طرف سے مجدّدین بن کر آئے۔ ان کا ظہور مختلف ممالک میں ہوا مگر وعدے کے مطابق ایک صدی میں صرف ایک ہی مجدد کہلوایا۔ سوال یہ ہے کہ کیا آپ حضورؑ سے زیادہ فہم رکھتے ہیں یا الگ کچھ کہنے کا، جو حضرت مسیحؑ کی تعلیم سے ہٹ کر ہو کہنے کا اختیار رکھتے ہیں؟

(۵) پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ خلافت علیٰ منہاج النبوت قائم ہوگی اور وہی خدمتِ دین کرے گی!

یعنی آپ حضرت مسیح الموعود ؑ کی خلافت کو خلافت علیٰ منہاج نبوت ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جو کہ آپ کی غلطی ہے کیونکہ حضرت مہدی ؑ فرماتے ہیں کہ میں خود منہاج نبوت پر آیا ہوں۔ ذیل میں تین حوالے صرف کتب اور صفحات درج کر دیتا ہوں تا کہ آپکا وقت بچ جائے

(۱) ملفوظات جلد ۱۰ صفحہ 266
(۲) ملفوظات جلد 2 صفحہ 258-259
(۳) ملفوظات جلد ۱۰ صفحہ 217-218

یہ تمام مجددین خلافت علیٰ منہاج نبوت پر آئے تھے اور خود حضرت مسیح ؑ بھی اس کی کڑی میں شامل ہیں۔ اور آئندہ تمام مجددین حضرت مہدی ؑ کے ماننے والوں سے ہٹ کر (ذریت سے باہر) نہیں آسکتے۔ اس کی تصدیق بھی حضور ؑ لیکچر سیالکوٹ میں فرما چکے ہیں۔ تو پھر آپ خلافت علیٰ منہاج نبوت میں کیسے آگئے۔ آپ نے تو حضور ؑ کے فرمان کے مطابق اُس وقت تک کام کرنا اور کرانا تھا جب تک کوئی خدا سے روح القدس پاکر کھڑا نہیں ہوتا۔ جو کہ پچھلے 24 برس سے آپ اور نظام کو للکار رہا ہے کہ میں خدا کی نمائندگی میں اس صدی کا میں موعود مجدّد اور ذکی غلام مسیح الزمان ہوں۔ مگر آپ اُس سے وہ سلوک کر رہے ہیں جو یوسف ؑ سے اُن کے بھائیوں نے کیا تھا۔ اگر یہ شخص غلطی پر ہے تو آپ اُسے اور اُسکے ماننے والوں کو راہِ راست پر لانے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔ اور دن بدن عبدالغفار صاحب

کے ماننے والوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اگر آپ ان کو منافق یا فاسق کہتے ہیں تو کیا آپ انہیں ہدایت کا راستہ دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں؟ آپکا میڈیا اور علماء اس سلسلہ میں کیا کر رہے ہیں؟ یاد رکھیں حضرت مسیح الموعودؑ نے فرمایا تھا سچا وہ ہوتا ہے جو دلائل رکھتا ہو۔ عبدالغفار صاحب کے صرف دو سوالوں کا جواب آپکے پاس نہیں اور پچھلے 24 برس سے نہیں۔ کیا یہ امر آپکو پریشان نہیں کرتا؟

(۶) پھر آپ فرماتے ہیں۔ دین میں کوئی بھی خدمت کرے وہ مجدّد ہے! گویا آپ مجدّد کو اس قدر معمولی انسان گردان رہے ہیں۔ آپ نے کیا حضرت مسیح الموعودؑ کی تمام تحریرات (جو حوالے خاکسار نے ارسال کئے تھے) پڑھ لی ہیں۔ آپکے پاس وقت کم ہوتا ہے اس لئے خاکسار آپکی خدمت میں دوبارہ گذارش کرتا ہے کہ وہ تمام حوالے ضرور پڑھیں۔ اس خط کے ساتھ میں وہ حوالوں والا صفحہ دوبارہ آپکی خدمت میں ارسال کر رہا ہے۔ خدا کی خاطر مجدّد کو اس قدر عام مقام نہ دیں یہ کہہ کر کہ کوئی بھی خدمت دین کرے تو وہ مجدّد کہلا سکتا ہے۔ خرد کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپکا حسن کرشمہ ساز کرے

آخر میں دعا ہے کہ اللہ کریم آپکو حقیقت جلد دکھائے اور آپ اور ساری جماعت جو کہ حضرت مہدیؑ کی جماعت ہے راہ راست پر آکر آپؑ کی تعلیمات پر چلنے والے بن جائیں۔ آمین۔ انشاءاللہ فتح حق کی ہی ہوگی۔ انشاءاللہ۔

والسلام

سید مولود احمد
10610 Jane st. Maple, ON. L6A3A2
Canada